سوال

(470) ایک ملازم ہے، اس کی تنخواہ دو ہزار 2000 روپے ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ملازم ہے، اس کی تنخواہ دو ہزار 2000 روپے ہے، جس کے پاس وہ ملازم ہے وہ سمجھتا ہے کہ یہ زکوۃ کا مستحق ہے۔ وہ ہر مہینے اس کو زکوۃ کی رقم سے تنخواہ کے ساتھ ایک ہزار روپے دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تمہاری امداد کر رہا ہوں، کیا اس طرح زکوۃ ادا ہو جائے گی؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ملازم صدقہ وزکوۃ کے آٹھ مصارف سے کسی مصرف میں شامل ہے، اور زکوۃ دینے والے کی غرض صرف زکوۃ ادا کرنا ہے، اس کے علاوہ اور کوئی غرض نہیں تو یہ معاملہ درست ہے۔ ۲۰ / ۱۴۲۱ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 409